سندھ ایکٹ نمبرIIIمجریہ۱۹۷۷
SINDH ACT NO.III OF 1977
این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷
THE N.E.D UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY ACT, 1977

(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب- I
شروعاتی
CHAPTER-I
PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

3. ہیئت
Incorporation
4. یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University
5. یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University
6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی

University opens to all classes creeds etc
7. یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University
8. یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

باب-III
چانسلر اور پرو چانسلر
CHAPTER-III
CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

9. چانسلر
Chancellor
10. معائنہ
Visitation
11. پرو چانسلر
Pro-Chancellor

باب-IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
CHAPTER-IV
AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. اتھارٹیز
Authorities
13. سینیٹ
Senate
14. سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate
15. سنڈیکیٹ
Syndicate
16. سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Syndicate
17. اکیڈمک کائونسل
Academic Council
18. اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Academic Council

19. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities
20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities
21. اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
22. اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities
23. اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities
24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities
25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

باب-V
یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
27. وائیس چانسلر
Vice Chancellor
28. وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
29. رجسٹرار
Registrar
30. ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance
31. ناظم امتحانات
Controller of Examinations
32. ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer
33. دوسرے عملدار

Other Officers

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

34. عملداروں وغیرہ کادیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپرانیوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکائونٹس

Audit and Accounts

باب-VIII

کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

CHAPTER-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO UNIVERSITY

41. الحاق

Affiliation

42. کورسز کا اضافہ

Addition of Courses

43. الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

44. الحاق کو ختم کرنا

With draw of affiliation

45. الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل

Appeal against refusal of withdrawal of affiliation

باب-IX

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-IX

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

46. قوانین

Statutes

47. ضوابط

Regulations

48. قواعد

Rules

باب-X

عام گنجائشیں

CHAPTER-X

GENERAL PROVISIONS

49. کاروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

50. ضمانت

Indemnity

51. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

52. سندھ آرڈیننس III مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance III of 1977

سندھ ایکٹ نمبرIIIمجریہ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.III OF 1977

این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷

THE N.E.D UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY ACT, 1977

[۳۰ مئی ۱۹۷۷]

ایکٹ جس کے ذریعے کراچی میں انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا:

باب- I
شروعاتی

باب -I

شروعاتی

CHAPTER-I
PRELIMINARY

Chapter-I
PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔
(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

2. اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک:
(a) ’’اکیڈمک کائونسل‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛
(b) ’’الحاق شدہ کالج‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی میں الحاق شدہ کالج؛
(c) ’’اختیاری‘‘دفعہ ۱۲ کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات سے کوئی بھی اختیار؛
(d) ’’چانسلر‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کا چانسلر؛
(e) ’’کالج‘‘ سے مراد ہے ایک کالج جس میں شامل ہو وہ ادارہ، جس میں انجنئیرنگ ، ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین کے کورسز کی تدریس یا پریکٹیکل ٹریننگ کے انتظام ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛
(f) ’’ڈین‘‘ سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛
(g) ’’فیکلٹی‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛
(h) ’’حکومت‘‘ سے مراد ہے سندھ حکومت ؛
(i) "این ای ڈی" سے مراد ہے نادرشا عیدلجی ڈنشا؛
(j) ’’عملدار‘‘ سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛
(k) ’’بیان کئے گئے‘‘ سے مراد ہے قوانین،

ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کئے گئے؛

(l) ''پرنسپال'' سے مراد ہے کالج کا ہیڈ؛

(m) ''پرو چانسلر'' سے مراد ہے یونیورسٹی کا پرو چانسلر؛

(n) ''رجسٹرڈ گریجوئیٹ'' سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لئے رکھے گئے رجسٹرمیں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس ایکٹ کے تحت بیان کئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو علاوہ اس کے کراچی ڈویثرن کے، اور جس کا نام رجسٹر میں داخل ہو؛

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

(o) ''ضوابط''سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(p) ''قواعد'' سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

ہیئت
Incorporation

(q) ''سینیٹ'' سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(r) ''قانون'' سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون؛

(s) ''سنڈیکیٹ'' سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(t) ''استاد'' سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی یا کالج میں کسی ذکر کئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دےرہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اسی طرح ضوابط میں ذیل ہو؛

(u) ''ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ'' سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور سنبھالا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛

(v) ''یونیورسٹی'' سے مراد ہے اس ایکٹ کے

تحت قائم شدہ این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی؛

(w) ”وائس چانسلر“سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر

یونیورسٹی کے اختیار

Powers of the University

باب -II
یونیورسٹی
Chapter-II
THE UNIVERISTY

3. (1) ایک یونیورسٹی ہوگی، جس کو این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی، کراچی کہا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذ ہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۴) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہوگی۔

(۵) تمام حاصل کئے گئے یا قبضہ کئے گئے جائیداد اور حاصل کئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، سابقہ این ای ڈی انجنیئرنگ کالیج میں بنائے گئے اضافی کیمپس کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہوجائیگے، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہوجائیگے۔

(۶) مندرجہ بالا کالج میں خدمات سرانجام دینےوالے تمام ملازم بشمول کراچی یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس ایکٹ کے فور طور لاگو ہونے

سے پہلے یونیورسٹی کے ملازمت کے طرف منتقل ہوجائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔
بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولتوں سے کم فائدہ نہیں ہوگا۔

یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:
(a)انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنے اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(b) یونیورسٹی اور کالیجز میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا؛
(c)امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق دینے، وہ اس مقاصد کے لئے داخل ہوئے اور جو اس مقصد کے لئے داخل ہوئے اور جس نے اس کے امتحان پاس کئے ہو۔
(d)ذکر کئے گئے طریقیکار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛
(e)ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کئے گئے شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛
(f)ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛
(g) کالیجز کو مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق الحاق یا الگ کرنا؛
(h)مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق کالیجز کو مراعات میں شامل کرنا یا اس کو ایسی مراعات ختم کرنا؛
(i)الحاق شدہ یا الحاق ہونے کی خواہش رکھنے والے

کالیجز کی جانچ کرنا؛
(h)دوسری یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مرکز پر پاس کئے گئے امتحانات یا تدریس کے عرصے برابر قبول کرنے یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛
(k)دوسری یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛
(l)تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور اس آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛
(m) کسی الحاق شدہ کالج کے استاد یا ایسے کسی دوسرے شخص کو یونیورسٹی کے استاد طور پہچان دینا ؛
(n)مندرجہ طریقیکار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛
(o)تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، کالیجز، فیکلٹیز ، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دوسرے سیکھنے کے مرکز قائم کرنے اور ان کی مرمت،دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛
(p)یونیورسٹی اور کالج کی شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کے ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛
(q) یونیورسٹی اور کالیجز کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹراکیوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا؛
(r)اس کے خلاف انتظامی کاروائی کرنے، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛
(s) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی
University opens to all classes creeds etc

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

باب-III
چانسلر اور پرو چانسلر
CHAPTER-III

(t)یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرےچندےحاصل کرنا اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(u) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اورکام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہو یا نہیں، جو یونیورسٹیوں کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں؛

5. [1][(1) جب تک کسی قانون کے متضاد نہ ہو، یونیورسٹی کو پورے صوبہ سندھ میں ایسے علائقہ جات پر دائرہ اختیار ہوگا، جیسے حکومت طئے کرے:"-]

بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے صلاح مشورے کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد، اس ایکٹ کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائیشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور لاگو ہو، وہ لاگو نہیں ہونگی۔

(3) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والا کوئی بھی کالج حکومت کی اجازت کے علاوہ یونیورسٹی کا الحاق حاصل نہیں کرے گا یا یونیورسٹی سے الحاق نہیں رہے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت، یونیورسٹی کے دائرہ

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

چانسلر

Chancellor

معائنہ

Visitation

پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES

---

[1]دفعہ ۵ میں ماسوائے شرطیہ بیان کے ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت مندرجہ ذیل متبادل کیا گیا۔ تارعش ۱۶ ستمبر ۲۰۱۳۔

OF THE UNIVERSITY

اختیار میں آنے والے تمام کالیج ، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی میں ضم ہوجائیں گے۔

اتھارٹیز
Authorities

6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:
بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس جانی والی مذہبی تعلیم کو نہیں روکے گی، لیکن وہ اس طرح تدریس کی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

[1] ‎[6.A -عام طور پر یونیورسٹی کی داخلا پالیسی بشمول اس کی حد میں آنے والے کالجوں، اداروں اور مراکز کے، وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے طے کی جائے گی تا کہ صوبہ سندھ کے شاگردوں کے برابر مواقع فراہم کیئے جا سکیں-"-]

سینیٹ
Senate

7. (1) یونیورسٹی یا کالجز میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز میں عملی کام اور ورکشاپ اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی یا کالیج کے کسی بیان کئے گئے کورس میں تدریس کا ایسے اختیاری کے طرف سے انتظام کیاجائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی اور کالج میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسے ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو[2][-]:
[3]["بشرطیکہ بیچلرز ڈگری کی سطح پر، تمام فیکلٹیز میں ایک ڈسپلن ہوگا، جس کو ”اسلامک اینڈ پاکستان

---

[1] دفعہ ٦ کے بعد سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ٢٠١٣ کے تحت نئی ذیلی دفعہ 6-A شامل کی گئی۔ تاریخ ١٦ ستمبر ٢٠١٣۔

[2] دفعہ ٧ کی ذیلی دفعہ (٣) میں سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ١٩٨٠ کے تحت فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ٢٢ دسمبر ١٩٨٠۔

[3] دفعہ ٧ کی ذیلی دفعہ (٣) میں سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ١٩٨٠ کے تحت شرطیہ بیان شامل کیا گیا۔ تاریخ ٢٢ دسمبر ١٩٨٠۔

اسٹڈیز ڈسپلین‘‘کہا جائیگا، جو تمام مسلمان طلباء کے لئے لازمی ہوگا اور غیر مسلم طلباء کو ایسی ڈسپلین کے لئے ایک آپشن ایتھکس اینڈ پاکستان اسٹڈیز کا دیا جائیگا۔"۔]

8. (1) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -III
چانسلر اور پرو چانسلر
Chapter-III
CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate

9. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

سنڈیکیٹ
Syndicate

10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملےیا مسئلےکی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں [1]["حکومت سے مشورے کے بعد ایک یا ایک سے زائد شخص"] ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائیگا اور اس پر ایسی جانچ پڑتال میں پیش ترجمانی کرنے کا حق ہوگا۔

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کریگا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے

[1]دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسی چیز کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔

(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کئے گئے عرضی پر غور کرنے کے بعد ، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ایسے ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا، اگر جب ایک سے زائد وزیر برائے تعلیم ہوں گے تو ہائیر ایجوکیشن کا وزیر پروچانسلر ہوگا۔

(2) جب چانسلر غیر حاضر ہوگا یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہوگا تو پرو چانسلر، چانسلر کے اختیار استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Syndicate

12.مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:

(i)سینیٹ؛
(ii)سنڈیکیٹ؛
(iii)اکیڈمک کائونسل؛
(iv)بورڈ آف فیکلٹیز ؛
(v)بورڈ آف اسٹڈیز ؛
(vi) سلیکشن بورڈ ؛
(vii)ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
(viii)فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(ix)افیلیئشن کمیٹی؛

(x)ڈسپلن کمیٹی؛اور
(xi) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں؛
13. (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:
(i)چانسلر؛
(ii)پروچانسلر؛
(iii)تمام عملدار؛
(iv) سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛
(v)امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛
(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کئے جائیں گے؛
(vii)الحاق شدہ کالیج کے تمام پرنسپال؛
(viii)شاگرد یونینز کے دو نمائندہ یعنی، یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر اور ایسے صدر کے منجانب الحاق شدہ کالیجز کی اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر منتخب کئے جائیگے؛
(ix)ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، کراچی کا چیئرمین؛
(x)تمام گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور
(xi)نامور انجنیئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کے طرف سے [1] [حکومت کی سفارش پر]نامزد کیا جائے گا؛
(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔
(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھے گےاور اگر ایسی کسی

---

[1] دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

ممبر کو عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائیگی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتا ہے۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

(4) سینیٹ سال میں کم از کم [1]["ایک مرتبہ ایسی تاریخ پر"] وائیس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورہ سے طئے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک دہائی تین برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر گنا جائیگا۔

14. اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a)قوانین پر غورکرنا اور منظوری دینا؛

(b)سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the

15. [2][(1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

[3]["(i-a)پرو وائس چانسیلر"؛]

(ii) [1][سینیٹ کے دو میمبر، سینیٹ کے طرف سے منتخب کئے جائیں گے؛"]

---

[1]دفعہ ۱۳ میں ذیلی دفعہ (۴) کے لیئے سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ ۲۰۰۲ کے تحت الفاظ تبدیل کیئے گئے۔ تاریخ ۱۵ جون ۲۰۰۲۔

[2]دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

[3]دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۱) کی شق (i-a) کے لیئے سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت متبادل بنایا گیا۔ تاریخ ۱۶ ستمبر ۲۰۱۳۔

(iii) یونیورسٹی یا الحاق شدہ کالجوں کے ملازمین کے علاوہ سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛ (iv) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج ؛ (v)سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری ؛ (vi)یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد میمبر؛ (vii) ایک ڈین چانسلر کے طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ (viii) [2](a) ایک پروفیسر یونیورسٹی کے پروفیسرز کی جانب سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛ (b)ایک ایسوسئیٹ پروفیسر کی ایسوسئیٹ پروفیسرز ان میں سے منتخب کیا جائےگا؛ (c)ایک اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسرز کے جانب سے ان میں سے منتخب کیا جائےگا؛ (d)ایک لیکچرر کم از کم دو سال کی ملازمت کے تجربے سے یونیورسٹی کے لیکچرر کے جانب سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛	Academic Council
(ix) چانسلر کے طرف سے [3]"حکومت کی سفارش پر"] تین نامور اشخاص نامزد کئے جائیں گے؛ (x)الحاق شدہ کالج کا ایک پرنسپال، اگر کوئی ہو، اور کانسٹیٹونٹ کالج کا ایک پرنسپال اگر کوئی ہو، چانسلر کے طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ (xi) یونین کا صدر؛ [4]"]؛	دوسرے اتھارٹیز کی بناوت، کام اور اختیار Constitution functions and powers of other Authorities
(xiii)ایک عالم اور، ایک عورت جو کسی تعلیمی	کچھ اتھارٹیز کے

[1]دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ii) کو سندھ آرڈیننس نمبر VIIمجریہ ۱۹۸۱ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

[2]دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (viii) کو سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

[3]دفعہ ۱۵ کی شق (ix) اور (xii) میں سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

[4]دفعہ ۱۵ میں شق (xi) کی آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت اضافہ کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

ادارے میں ملازمت نہیں کرتے ہو، چانسلر کی طرف سے [1]["حکومت کی سفارش پر"]نامزد کئے جائیں گے؛

(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر [***][2] [تین"]["تین"][3] سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائیگی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

16. (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے ایگزیکیوٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائیشیں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاہ، اور اس ایکٹ کی گنجائیشیں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے:

(a)طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛

(c)یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ

جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities

اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities

اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities

اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities

---

[1]دفعہ ۱۵ کی شق (ix) اور (xii) میں سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

[2]دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت الفاظ تبدیل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

[3]دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت الفاظ تبدیل کیئے گئے۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(d)سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کے مشورے دینے اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسروں کو فنڈز کا خرچ کرنا؛

(e)یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛

(f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛

(g)عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری یونیورسٹی کو مطلوب اشیاء فراہم کرنا؛

(h)رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگھبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اورطلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛

(i) کالیجزکو الحاق دینا یا ان کا الحاق ختم کرنا؛

(j)کالیجز کو اپنی مراعات میں شامل کرنا یا ان کو ایسی مراعات سے خارج کرنا؛

(k)کالیجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرانا؛

(l)تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛

(m)سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنیادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛

(n)ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(o)عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقےکار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛

(p)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں

اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities

اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

باب-V
یونیورسٹی کے عملدار
CHAPTER-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

وائس چانسلر
Vice Chancellor

میمبر مقرر کرنا؛
(q)چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛
(r)سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنے؛
(s)اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛
(t)یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا ؛

وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

(u)سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کئے گئے معاملہے پر رپورٹ پیش کرنا؛
(v)اس ایکٹ میں ذکر نہیں کئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور
(w)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔
17. اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی:
(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
[1]["(i-a)پرو وائس چانسلر؛"]
(ii) ڈینس؛
(iii)امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
(iv)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛
(v)الحاق شدہ کالیجز کے تمام پرنسپالز؛
(vi)دو نامور انجنیئر اور انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کے ماہر چانسلر کی طرف سے [2]["حکومت کی سفارش پر"] نامزد کئے جائیں گے؛
(vii)سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛

---

[1]دفعہ ۱۷کی ذیلی دفعہ (۱) میں اس کی شق (i-a) کو سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۱۶ ستمبر ۲۰۱۳۔

[2]دفعہ ۱۷ کی شق (vi) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱۶ ستمبر ۲۰۱۳۔

(viii) رجسٹرار؛
(ix)لائبریرین؛اور
(x) ناظم امتحانات۔
(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائیگی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔
(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنا جائے گا۔

	18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات ، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے:
(a)تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛
(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛
(c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کا داخلہ کرانا؛
(e) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛
(f)فیکلٹییز ، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹیڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛
(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط

رجسٹرار
Registrar

	تیار کرنا؛
ڈائریکٹر آف فنانس Director of Finance	(h)فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنے، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنے، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے،اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛
	(i)دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کی امتحانات کو تصدیق کرنے ان کو یونیورسٹی کے
ناظم امتحانات Controller of Examinations	منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینے؛ (j)اس ایکٹ کی گنجائیشیں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنے؛
	(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین
ریزیڈنٹ آڈیٹر Resident Officer	میں بیان کیئے گئے ہوں؛ 19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے ایکٹ میں کچھ خاص گنجائیشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ ایسے ہونگے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہو۔
دوسرے عملدار Other Officers	
	20. کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ،
باب-VI عملدار، اساتذوہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین CHAPTER-VI OFFICERS, TEACHERS	اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسے شخص کمیٹی کے ممبران کی حثییت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہوں۔

AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

عملداروں وغیرہ کادیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

[1]21. "(1)" جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس ایکٹ کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب کیا جائے گا، مقرر یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کے منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔

(2) جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں نامزد کیا یا منتخب کیا جائے گا، وہ اتھارٹی یا باڈی کے مسلسل تین میٹنگز میں حاضر رہنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ میمبر نہیں رہے گا۔

(3) جہاں میمبر جس کو کوئی اسائنمنٹ ملی ہے یا ایسے کسی دوسری وجہ کی بنیاد پر یونیورسٹی سے ایسے عرصے کے لئے غیر حاضر رہتا ہے، جو چھ ماہ سے کم نہیں ہو تو اس کا استعیفیٰ سمجھا جائے گا اور وہ سیٹ خالی ہوجائیگی۔

22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جار ی رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی آفس کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائیگا،

[1]موجود دفعہ ۲۱ کو دوبارہ نمبر دے دیا گیا اور اس کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت شامل کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

جیسا چانسلر ہدایت کرے۔ 24. یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کے کوئی اقدام یا کاروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔	سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی Appeals to and review by Syndicate
25. (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی اس ایکٹ کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں ایسی کاروائی کو ختم نہیں کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کاروائی کو رد کریگا۔ (2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزایافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہوگیا ہے یا دوسری صورت میں ایسے اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام سرانجام دینے کے لئے نااہل ہوگیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹایاجائےگا۔	سپرائنوئیشن کی عمر Age of Superannuation
باب -V **یونیورسٹی کے عملدار** **Chapter-V** **OFFICERS OF THE UNIVERSITY**	
26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے: (i)وائس چانسلر؛ [1]["(i-a) پر و وائس چانسلر؛"] (ii)ڈینس؛ (iii)تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ (iv)رجسٹرار؛ (v)ڈائریکٹر آف فنانس؛ (vi)ناظم امتحانات؛	پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent

[1] دفعہ ۲۶ کی شق (i-a) کے لیئے سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت متبادل بنایا گیا۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

(vii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
(viii)لائبریرین؛ اور
(ix) ایسے دوسرے اشخاص جو ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

27. [1]"(1) وائس چانسلر، چانسلر کے طرف سے حکومت کی سفارش پر چار سال کے مدت کے لئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھے گا جب تک چانسلر حکومت کی سفارش سے طے کرے:

بشرطیکہ یہ کہ چانسلر جو دو مرتبہ سے زائد یونیورسٹی کا چانسلر رہا ہو اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر اس کا عہدہ ختم ہو جائے گا۔"۔]

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسرے وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے ، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔

28. وائس چانسلر کو اختیارات ہوں گے:

(i)اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین،ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛

(ii)دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو یہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے،

Fund

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII
UNIVERSITY FUND

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

آڈٹ اور اکائونٹس
Audit and Accounts

باب-VIII
کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا
CHAPTER-VIII
AFFILIATION OF COLLEGES

[1]دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے سندھ ایکٹ نمبر XLIIIمجریہ ۲۰۱۳ کے تحت متبادل بنایا گیا۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

TO UNIVERSITY الحاق Affiliation	اس اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہو؛ (v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھہ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہو اور اس آسامیوں پر بھرتی کرنا؛ (vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا؛ (vii)منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کی اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛ (viii)دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں نہیں ذکر کئے گئے ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کے آنیوالے میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛ (ix)منسلک یونیورسٹی کے طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرس اور ایگزیمینرس مقرر کرنا؛ (x)پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانے اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنے؛ (xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریسی، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دوسری سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛ (xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسے بیان کیئے گئے ہو، اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛ (xiii) ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

[1][***] ‏28-A‏ (1) چانسلر، وائس چانسلر سے مشورے کے بعد مین کیمپس اور اضافی کیمپسز، اگر کوئی ہو، یا دوسری کیمپسز کے لئے مشترکہ طور پر الگ الگ ایسے شرائط اور ایسے مدت کے لئے، جو چار سال سے زائدنہ ہو، جیسے چانسلر طئے کرے، پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے؛

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت پرووائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، وائس چانسلر کے ایسے اختیار استعمال کریں گے اور ایسے کام سرانجام دیں گے، یا کیمپس کے سلسلے میں ایسے دوسرے اختیار استعمال کریں گے اور کام سرانجام دیں گے، جس کے لئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جیسے چانسلر ان کو حوالے کرے۔

(۳)پرو وائس چانسلر سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا اور دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت یونیورسٹی میں شامل سمجھا جائے گا اور دفعہ ۲۶ کے تحت یونیورسٹی کا عملدار ہوگا۔"۔]

[2]["29. رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے۔ وہ کر سکے گا:

(a)تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا اور جس کے ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈز کو سنبھالنے والا ہوگا؛

(c) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا؛

(d)بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اتھارٹیز کے

کورسز کا اضافہ
Addition of Courses

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions

الحاق کو ختم کرنا
With draw of affiliation

الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل
Appeal against refusal of withdrawal of affiliation

باب-IX

---

[1]دفعہ 28-A کو سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۱۶ ستمبر ۲۰۱۳۔

[2]دفعہ ۲۹ کو سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۱۶ ستمبر ۲۰۱۳۔

قوانین، ضوابط اور قواعد
CHAPTER-IX
STATUTES, REGULATIONS AND RULES

میمبرز کا انتخاب کرائے گا؛

(e) ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

30. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور [1]["حکومت"] کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیاجائےگا، جیسے وہ طئے کرے۔

(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

قوانین
Statutes

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرینگے؛

(c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کئے گئے ہیں؛اور

(d)ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

[2]["31. ناظم امتحانات، اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طئے کرے۔ وہ امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا اور ایسی دیگر ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔".]

32. [3]["(1) ریذیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور صوبائی آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا

---

[1] دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت الفاظ تبدیل کیئے گئے۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

[2] دفعہ ۳۱ کو سندھ ایکٹ نمبر XLIII مجریہ ۲۰۱۳ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۱٦ ستمبر ۲۰۱۳۔

[3] دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کو سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

جائےگا، جیسے وہ طئے کرے-"؛]
(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمے دار ہونگے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے ، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
33. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمے داریاں ایسے عملدار کے، جو اس سے پہلے مہیا نہیں کیئے گئے ہو، وہ اس طرح کے ہونگے، جیسے بیان کیاجائے -

باب -VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

Chapter-VI

OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES OF THE UNIVERISTY

ضوابط
Regulations

[1][***] [2][***] [3]]34. (1) جب تک پہلے سے موجود نہ ہو، تب تک:
(عملداروں، اساتذہ یا ملازمین کو حکومت یا تنظیم کی کسی ملازمت کے لیئے طلب کرنے کا اختیار)۔
(a)یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جیسے چانسلر عوامی مفاد میں ہدایت کرے، حکومت کے کسی عہدے یا دوسری یونیورسٹی یا کسی تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں ملازمت کریگا:
بشرطیکہ استاد کی صورت میں ہدایت جاری کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائےگا؛

---

[1]دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

[2]دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کہ سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

[3]دفعہ ۳۴ کو سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

(b) چانسلر، عوامی مفاد میں، یونیورسٹی میں موجود کسی عہدے کو سرکاری ملازم، دوسری کسی یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے کا ملازم مقرر کر نے کی ہدایات کر سکتا ہے؛
بشرطیکہ اساتذہ کو بھرتی کرنے سے پہلے سلیکشن بورڈ سے مشورہ کیا جائے گا۔"؛
(2) جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی مقرری یا تبادلہ کیا گیا ہے، مقرر کئے گئے یا تبادلہ کئے گئے ملازمین کے شرائط اور ضوابط ایسی مقرری یا تبادلے سے پہلے ملنے والی سہولیات سے کم نہ ہوں گے اور اس کی سابقہ ملازمت میں ملنے والےتمام فوائد دیئے جائیں گے۔"؛۔]

قواعد
Rules

35.یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کی رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔
بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہوگا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہوگا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہوگا۔

باب-X
عام گنجائشیں
CHAPTER-X
GENERAL PROVISIONS

کاروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

36. (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کسی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔
بشرطیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کے طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظرثانی کے لئے

ضمانت

درخواست کر سکتا ہے۔
(2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظرثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست کو سنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹایا جائے گا جیسے وہ مناسب سمجھے۔[1][":" بشرطیکہ اپیل یا نظرثانی پر کوئی حکم نہیں دیا جائے گا جب تک اپیل پر یا درخواست گذار، جیسے معاملہ ہو، کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔"-]

Indemnity
رکاوٹیں ہٹانا
Repeal of Difficulties

سندھ آرڈیننس III مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance III of 1977

37. یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا:
(i)ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فوائد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے ؛ یا
(ii)جہاں ذیلی شق (1)کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہے، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛
وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی " سے مراد ہے مقرر کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں مقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہیں ہو۔
38. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن ، انشورنس، گریجوئیٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کرے گی:
بشرطیکہ اگر کوئی پرووڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرووڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ کی

[1] دفعہ ۳٦ کی آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سندھ آرڈیننس نمبر LIX مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت کولن سے تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴۔

گنجائشیں(۱۹۲۵ کا ایکٹXIX) ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گے، جیسے وہ گورنمنٹ پرووِیڈنٹ فنڈ ہو۔

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII
UNIVERISTY FUND

39. (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کے طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

[1]["(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔"؛]

40. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائینگے، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیاجائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات سے

[1]دفعہ ۳۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کو سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -VIII

کالیجزکا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

Chapter-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSTY

41. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والے کالج مطمئن کرنے کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دے گے کہ :

(a)کالیج حکومت کے انتظام کے تحت ہے یا مستقل بنیادوں پر بنائی گئی گورننگ باڈی کی نگرانی کے تحت ہے؛

(b)کالج کے مالی وسائل ادارے کو چلانے اور کام جاری رکھنے کے لئے کافی ہے؛

(c)کالج کے پڑھانے والے اور دیگر اسٹاف کی صلاحیت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور کالیج کی تربیت کے مقاصد کے لئے مطئمن کردہ ہو؛

(d)کالج کو اپنے ملازمین کے کام اور نظم اور ضبط کے سنبھالنے کے لئے قابل قواعد ہیں؛

(e)کالج کی عمارت موزوں اور اس کی ضروریات کے مطابق بڑی ہے؛

(f)کالج کے پاس ایسی گنجائیشیں ہے یا مندرجہ طریقے کے مطابق گنجائیشیں بنا سکتی ہے، طلباء کے رہائش کے لئے جو اپنے والدین یا سنبھالنے والے کے ساتھ نہ رہتے ہو اور اس کی نظرداری اورطبی اور عام بھلائی کے لئے ؛

(g) کالج کو لائبریری کی گنجائش ہے اور لائبریری کی خدمات فراہم کرتے ہیں؛

(h) کالج کو خاص طورلیبارٹری، میوزیم اور کالج

میں پڑھائی جانے والی کورسز کے عملی کام کے لئے مطلوبہ دیگر جگہیں ہیں؛

(i)کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہے یا کالج کی عمارت میں پرنسپال یاتدریس کے اسٹاف کی دیگر ممبران کی رہائش کی گنجائش بنا سکتی ہے یا قریب ایسی عمارت کی یا طلباء کے رہائش کے قریب ہو؛ اور

(j)کالج کا الحاق قریب میں دوسرے کالج یا تعلیمی ادارے کے طرف سےان کے طلباء کی تعلیم کے فائدے اور نظم و ضبط کے لئے بنائی گئی گنجائشوں کے لئے نقصانده نہیں ہوگا۔

(2) درخواست کے ساتھ کالج کے طرف سے مزید ایک قسم نامہ ہوگا کہ الحاق ہونے کے بعد انتظامیہ یا ٹیچنگ اسٹاف میں کسی بھی تبدیلی کے متعلق یونیورسٹی کو پہلے سے بتایا جائے گا اور ٹیچنگ اسٹاف کے پاس ایسی تعلیمی قابلیت ہوگی، جو کہ بیان کی گئی ہو۔

(3) سنڈیکیٹ، افیلیئشن کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد، ایسے طریقے کار کے مطابق، جیسے ذکر کیا گیا ہو، الحاق کی منظوری دے گی یا انکار کرے گی۔

بشرطیکہ الحاق سےانکار نہیں کیا جائیگا، تب تک کالج کو ایسے فیصلے کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جائیگا۔

42. جہاں الحاق شده کالج کورسز آف اسٹڈیز شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کے الحاق کی اجازت دی گئی ہے کہ ا س سلسلے میں ایسے اضافے کی اجازت کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دی جائیگی، اس ہی طریقے سےجیسے الحاق کے لئے درخواست دی گئی تھی اور اس کو اس ہی طریقے سے نمٹایا جائیگا۔

43. (1) ہر الحاق شده کالج ایسی رپورٹس، رٹرنس اور دیگر معلومات یونیورسٹی کو فراہم کریگا جو

یونیورسٹی کے طرف سے کالج کی صلاحیت معلوم کرنے کے لئے طلب کی جائے۔

(2) یونیورسٹی الحاق شدہ کالج کی دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (1) میں بتائے گئے کسی معاملے کے سلسلے میں ایسےاقدام لینے کے لئے کہہ سکتی ہے اور ایسی مدت کے دوران جیسے وہ مناسب سمجھے۔

44.جہاں کوئی الحاق شدہ کالج اس ایکٹ کے تحت کسی ضروریات کو پوری کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا الحاق کے کسی بھی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات کو تعلیم کے مفادات کے خلاف حل کرتا ہے، سنڈیکیٹ، مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اور افیلیئشن کمیٹی کی سفارش پر اور کالج کی رپرییزینٹیشن پر غور کرنے کے بعد، برقرار رکھ سکتی ہے یا ختم کر سکتی ہے تمام یا کوئی بھی مراعات جو الحاق شدہ کالج کو دی گئی ہو۔

45.جہاں کسی کالج کو دفعہ ۴۲ کے تحت الحاق سے انکار کیا گیا ہے یا الحاق شدہ کالج کو دی گئی تمام یا کوئی ایک مراعات برقرار رکھی گئی ہے یا دفعہ ۴۵ کے تحت ختم کی گئی ہے، ایسے انکار کے خلاف سینیٹ کو مخصوص مدت کے دوراں اپیل کر سکتی ہے، جیسے بھی معاملہ ہو، ترمیم یا ختم کرنے، اور معاملہ ایسے طریقے سے نمٹایا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ [1][":" بشرطیکہ اپیل کے سلسلے میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائیگا، جب تک اپیل کرنے والے کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا۔"۔]

باب -IX
قوانین، ضوابط اور قواعد
Chapter-IX
STATUES, REGULATIONS AND

[1]دفعہ ۴۵ میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر LIX مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شرطیہ بیان شامل کیا گیا۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳۔

RULES

46. (1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لئے بنائے جائیں گے:

(a)یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی پنشن ، انشورنس ، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولینٹ فنڈ دینا؛

(b)عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونیورسٹی کے ملازمین کا چال چلن اور نظم و ضبط؛

(c)اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانے اور اس سے منسلک معاملات؛

(d) رجسٹرڈ گریجوئیٹ کا رجسٹر سنبھالنا؛

(e) کالج کا الحاق اور الگ کرنا اور اس سے منسلک معاملات؛

(f)تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخلے اور مراعات سے خارج کرنا؛

(g)فیکلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویژنز کا قیام؛

(h) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمہ داریاں؛

(i)امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛

(j)شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛

(k)تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛

(l)اعزازی ڈگریاں دینا؛ اور

(m) دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہیئے یا بیان ہونا ضروری ہیں؛

[1]["(۲)تدریسی شعبہ کا چیئرمین یا ادارے کا ڈائریکٹر سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر شعبہ کے تین سینئر ترین پروفیسرز اور ایسوسئیٹ پروفیسرز میں سے تین سال کے عرصہ کے لیئے منتخب کیا جائے گا:
بشرطیکہ یہ کہ جہاں شعبہ میں کوئی بھی پروفیسر یا ایسوسئیٹ پرورفیسر نہ ہو، تو وہ فیکلٹی کے ڈین کی طرف سے شعبے کے سینئر ترین استاد کی مدد سے سنبھالا جائےگا۔"؛]
(۳)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۲) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کرے گا، جو تب تک نافذ رہیں گے جب تک ترمیم نہ کی جائے یا ان کو سنڈیکیٹ کی طرف سے تشکیل دیئے گئے قوانین سے تبدیل نہ کیا جائے۔
[2]["(۲) تدریسی شعبہ کا چیئرمین یا ادارے کا ڈائریکٹر سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔"؛اور]
[3][***] ٦۔[4]["(۱)فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر فیکلٹی کے تین سینئر ترین پروفیسرز میں سے تین سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا۔"؛۔]
47. (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے :
(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛
(b)یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز

---

[1]دفعہ ۳۳ کے پہلے قوانین میں شق (۲) کو سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

[2]قانون ۳ میں شق (۲) کو سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

[3]قانون ۶ کی شق (۱) کو سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰۔

[4]قانون ۶ کی شق (۱) کو سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۸۱ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ٦ اپریل ۱۹۸۱۔

اور طریقے کار؛
(c)یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلائوں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلہ کی اجازت دی جائیگی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائینگے؛
(d) امتحانات کروانا؛
(e)طلباء کے طرف سے تدریسی کورسز میں داخلہ اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائے گی؛
(f)یونیورسٹی کے طلباء کا چال چلن اور نظم و ضبط؛
(g)یونیورسٹی یا کالیجز کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اورہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور طلباء کی ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛
(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛
(i)فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے؛
(j)وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینے؛
(k)اکیڈمک کاسٹیوم؛
(l)لائبریری کا استعمال؛
(m)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور
(n)دیگر معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔
(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کریگی، جو اس کو ترمیم سے یا بغیر ترمیم کی منظور کریگی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کریگی۔
48. (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس ایکٹ، قوانین یا ضوابط سے منسلک قواعد تشکیل دے سکتی ہے کہ جیسے اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس

کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔
(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کے جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنے یا اس کے منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:
بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کے طرف سے دیئے گئے ایسے ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کی اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

باب -X
جنرل گنجاشیں
Chapter-X
GENERAL PROVISION

49. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کاروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔
50. اس ایکٹ کے تحت [1]["اچھی نیت سے"] کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی ، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔
51. جہاں اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بارہ ماہ کے دوراں اس ایکٹ کی کچھ گنجائیشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

52. نادرشا عیدلجی ڈنشا انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

1

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔